

यशवंतराव चव्हाण महाराष्ट्र
मुक्त विद्यापीठ, नाशिक

नॅक मानांकित 'अ' श्रेणी
ज्ञानगंगोत्री, गंगापूर धरणाजवळ, गोवर्धन
नाशिक - ४२२ २२२ (महाराष्ट्र) भारत



Yashwantrao Chavan Maharashtra
Open University, Nashik

NAAC Accredited 'A' Grade

Dnyangangotri, Near Gangapur Dam, Govardhan
Nashik - 422 222 (Maharashtra) India

संकेतस्थळ Website : • www.ycmou.ac.in • https://ycmou.digitaluniversity.ac
ई-मेल E-mail : dir_shu@ycmou.digitaluniversity.ac दूरध्वनी Telephone : (0253) 2231475

मानव्यविद्या व सामाजिक शास्त्रे विद्याशाखा / School of Humanities & Social Sciences

“Legacy of Literature Award” at the International Urdu Festival 2026

The School of Humanities and Social Sciences, Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University, Nashik, was honored with the “Legacy of Literature Award” on the occasion of the **International Urdu Festival 2026**. This award was conferred in recognition of its outstanding, valuable, and commendable services rendered for the promotion, strengthening, and advancement of the Urdu language and literature.

The award was presented by Urdu Channel, Mumbai, an organization that has been actively engaged in the promotion of Urdu language and literature for the past thirty-five years. The honor was conferred following the unanimous decision of the Advisory Committee of Urdu Channel.

The International Urdu Festival 2026 was held from 31 January to 02 February 2026 at Pherozeshah Mehta Bhawan, University of Mumbai, Kalina Campus, Santacruz (East), Mumbai-400098. The festival witnessed the participation of eminent scholars, academicians, intellectuals, and cultural personalities from India and abroad.

This honor is a matter of great pride for the University and reflects its continued commitment to the promotion of the Urdu language, literature, and academic values.

Prof. Nagarjun Wadekar

Director

School of Humanities and Social Sciences

Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University

Nashik – 422222

Maharashtra

Date: 06.02.2026





(Professor Nagarjun Wadekar inaugurates the World Urdu Festival 2026)





(Audience)









Letter of Appreciation

To,

Prof. Nagarjun Wadekar,
Director,
School of Humanities and Social Sciences,
Yashwantrao Chavan Maharashtra Open University
Nashik (MS)

Respected Sir,

Urdu Channel has the honour to present this letter as a humble token of deep respect and heartfelt appreciation on the occasion of your being conferred with the prestigious *Legacy of Literature Award*, in recognition of your distinguished services to the promotion, preservation, and advancement of the Urdu language and its glorious literary tradition.

Your remarkable journey as an educationist, scholar and visionary patron of Urdu literature has significantly enriched the academic and cultural landscape. Through your guidance and leadership, countless students and scholars have been inspired to explore the depth, beauty and intellectual richness of Urdu language and literature.

Your tireless efforts in nurturing young minds, encouraging literary dialogue and strengthening linguistic harmony stand as a shining example of dedication and scholarly excellence. The sincerity, grace and commitment with which you have served this noble cause continue to inspire admiration and respect. This well-deserved honour is a true reflection of your enduring literary legacy.

We are confident that your invaluable contributions will remain a guiding light for future generations of Urdu scholars and lovers of literature.

With profound respect, admiration and best wishes.

Mumbai
January 2026



Dr. Qamar Siddiqui
Director

Urdu Channel

اردو
چینل
urduchannel.in



اردو ہندوستانی تہذیب کا خوبصورت اظہار ہے: پروفیسر ناگارجن واڈیکر ممبئی میں سہ روزہ عالمی جشن اردو کے چوتھے ایڈیشن کا شاندار انعقاد



اردو میں مجروح سلطان پوری کے نقوش پر ایک خصوصی پروگرام تھا۔ اس پروگرام کی شکستہ اقبال نیازی نے کی جبکہ کھوکھروں میں ناصر یوسف، زرین خان اور عرشہ صدیقی نے اپنے فن کو بڑے سلیقے سے پیش کیا۔ مجروح سلطان پوری کے نقوش کے بعد معروف اسٹیج اپ کامیڈین مرن خان کا شو تھا۔ اس شو میں مرن خان نے اپنے ہر حراج انداز سے سامعین کا دل جیت لیا۔ اس پروگرام کی خاص بات یہ تھی کہ مرن خان نے اردو زبان اور اردو حراج کے رنگ کو چمکا نہیں بننے دیا۔ اس کے بعد معروف شاعر اسلم حسن کی کتاب ”جہاں پر قدم پہ منزل ہے کا اجرا“ دودھ مرے کے بقول میں مل آیا۔ اس اجرائی تقریب میں عرفان جعفری، قاسم اہم نکال، بانو نگر، شائونہ قاتلہ، امجد اعظم اعظمی، ڈاکٹر ذاکر خان، ڈاکٹر رشید اشرف وغیرہ موجود تھے۔ جشن اردو کے ڈائریکٹر ڈاکٹر قمر صدیقی نے جشن کتاب کا اہتمام پیش کیا۔ مرن خان نے اردو کا اہتمام پیش کرتے ہوئے کہا کہ اردو کے اہتمام کے لیے ساری ساری شاعری کی ضرورت ہے۔ جشن اردو کے اہتمام کے لیے ساری شاعری کی ضرورت ہے۔ جشن اردو کے اہتمام کے لیے ساری شاعری کی ضرورت ہے۔

اردو کی ایک خاص فیلڈنگ تھی۔ اس داستان کو سامعین نے بہت پسند کیا۔ داستان کوئی کے بعد گیت نکیت کے پیش میں کاغذی جادو اور گیتا جادو نے اپنی ہم کے ساتھ کلاسیک غزلیں اور صوفی قوالی پیش کی۔ پہلے دن کا اختتام آل انڈیا مشاعرے پر ہوا جس کی صدارت معروف شاعر دودھ مرے نے کی جبکہ مہمان خصوصی طور پر اسلم چشتی اور ڈاکٹر مستب عالم شامل رہے۔ شعرا میں وڈاڈا، محمد اللہ ندیم، عید حارث، مقصد آفاق، شہزاد خاور، فاضل فیض، احمد اورنگ آبادی اور جمال اختر عراقی شامل تھے۔

جشن اردو کے دوسرے دن کا آغاز اوپن مانگ کے مقابلے سے ہوا۔ اس کے بعد عدیت بازی کا مقابلہ ہوا۔ یہ مقابلہ الفاظ اور آواز کے تکنیکی اہتمام سے منعقد ہوا جو اعلیٰ طور پر پیشکش تھا۔ یہ مقابلہ طلبہ کے جوش اور تیکنالوجی کے سکھ کی وجہ سے کافی دلچسپ ہو گیا تھا۔ اس کے بعد ایک لڑکائی میں اردو کے نوانے سے مذاکرہ ہوا۔ جس کی صدارت ڈاکٹر عبدالحامد انصاری نے کی۔ مہمان خصوصی فضا نسیم اور مہمان اعزازی ڈاکٹر احتشام دانش تھے۔ جبکہ شرکا میں جاوید انصاری، مظہر معاذ قوٹی اور رمضان کی کے نام شامل تھے۔ اس مذاکرے میں مالیکاؤں کی کمی ادبی تاریخ کا بھر پور احاطہ کیا گیا۔ اس کے بعد جشن اردو کا خاص پروگرام صحت اور سماج تھا۔ یہ پروگرام اسی کے تعاون سے پیش کیا گیا اور ڈاکٹر زہیر، ڈاکٹر یاسین پٹیل، ڈاکٹر عثمان خان، ڈاکٹر رضوان خان اور ڈاکٹر سلیم خان کی ٹیم نے مختلف پیاروں کے تعلق سے سامعین کو بنیادی معلومات فراہم کیں۔ اس مذاکرے کے بعد کوثر ناظم اور معروف کوثر ماسٹر جادہ اقبال صدیقی نے کوثر کا پروگرام پیش کیا۔ اس دلچسپ پروگرام میں سامعین نے اپنی دلچسپی کے

اعظم اعظمی نے شریک کی رسم ادا کی۔ جشن اردو 4 کے پہلے دن شریک مضامین کے علاوہ ملک بھر سے ادبی شخصیتوں اور ادب دوست احباب نے کثیر تعداد میں شریک رہے۔ کراچی اردو دہائی کا جماعت فراہم کیا۔ افتتاح کے بعد اوپن مانگ میں نوجوانوں نے بڑے جوش کے ساتھ حصہ لیا۔ اوپن مانگ کے علاوہ طلبہ کے مختلف مقابلے منعقد ہوئے۔ مضمون نویس اور ڈاکٹر انک کے مقابلے تکچر کیمپس میں ہوئے۔ جندی دین انک، خطاطی، مجاہدین آزادی کی پیشکش اور مونیو انک کے مقابلے فیروز شاہ مہیا بیون میں ہوئے۔ طلبہ کے مقابلے اور اوپن مانگ میں مجموعی طور پر 1100 طلبہ نے حصہ لیا۔ ان مقابلوں کے بعد اکیسویں صدی میں اردو ناول کے عنوان سے مذاکرہ ہوا۔ جس میں ڈاکٹر سلیم خان، مرن عباس اور صدر عالم کو بھرے حاضریہ ناول پر سیر حاصل کھنکھو۔ اس مذاکرے کے ناظم شاداب رشید تھے۔ مذاکرے کے بعد شہید اردو مقبول عام پروگرام میرا ادبی سفر منعقد ہوا جس کی صدارت ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد نے کی جبکہ معروف شاعر امجاز ہندی نے اپنا ادبی سفر بیان کیا۔ افسانہ خوانی کی نشست کی صدارت ڈاکٹر انکظم نے کی جبکہ محمد اسلم پرویز مہمان خصوصی تھے۔ اس نشست میں ڈاکٹر ذاکر فیضی، عفت اقبال اور عفت اکبر نے افسانے پیش کیے اور ڈاکٹر وکیم عقیل شاہ نے شکستہ کہ دہ داری ادا کی۔ جشن اردو میں ہر سال کی طرح اس سال بھی مرثیہ خوانی کی نشست رکھی گئی تھی۔ اس پار نشست ڈاکٹر شہور اعظمی مرحوم سے منسوب تھی۔ اس نشست میں ضامن محمد آبادی، سید خوش ناز، مندر شہور اور عزم سے مرثیہ خوانی اور سوز خوانی پیش کی۔ معروف ڈراما نگار اقبال نیازی کی ہدایت میں اور کردار آرٹ اکیڈمی کے تعاون سے داستان کٹی جشن



اردو ہندوستانی تہذیب کا خوبصورت اظہار ہے: پروفیسر ناگارجن واڈیکر

ممبئی میں سہ روزہ عالمی جشن اردو کے چوتھے ایڈیشن کا شاندار انعقاد



عرفان جعفری نے انجام دیا۔ شعر میں شاہد لطیف، ڈاکٹر قاسم امام، حامد اقبال صدیقی، عبید اعظم اعظمی، قمر صدیقی، مقصود بستوی، ڈاکٹر خان ذاکر، وسیم خان وسیم، رشید اشرف خان اور ذکی خان کے نام شامل تھے۔ جشن اردو کے تیسرے دن کا آغاز بھی اوپن مانتک سے ہوا۔ جس میں کثیر تعداد میں نوجوان قلم کاروں نے شرکت کی۔ اوپن مانتک کے بعد ترجمہ اوشینی ترجمہ کے موضوع پر مذاکرہ تھا جس کی صدارت معروف مترجم قاسم ندیم نے کی جبکہ وقار قادری اور ڈاکٹر غلام عارف نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ واضح رہے کہ جشن کے تینوں دن اردو زبان و ادب کے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی انجام دینے والے اہل قلم، اساتذہ کرام اور اردو نواز شخصیات کو متعدد ایوارڈز سے نوازا گیا۔ اس جشن کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر ذاکر خان ذاکر، ڈاکٹر وسیم عقیل شاہ، بطلین رضا اور ڈاکٹر شاکر علاوہ شعبہ اردو، ممبئی یونیورسٹی کے طلبہ اور رٹس آف کانٹیننٹس فاؤنڈیشن کے رضا کاروں نے دن رات محنت کی۔

جشن کی غرض و غایت بیان کی۔ ڈاکٹر ذاکر خان ذاکر نے نظامت کا فریضہ انجام دیا۔ ڈاکٹر عبداللہ امتیاز احمد، صدر شعبہ اردو، ممبئی یونیورسٹی نے اردو کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا کہ مہاراشٹر میں اردو کی ترویج و ترقی دیگر ریاستوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ بہتر نظر آتی ہے۔ رٹس آف کانٹیننٹس فاؤنڈیشن کی روح رواں ریشما خان نے اردو کے فروغ کے لیے بھجیدہ اقدام اٹھانے پر زور دیا۔ افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر قاسم امام، عرفان جعفری، قاسم ندیم، ڈاکٹر سلیم خان اور رٹس آف کانٹیننٹس فاؤنڈیشن کے صدر عرفان خان ایجنج پر موجود تھے۔ معروف شاعر عبید اعظم اعظمی نے شکر یہ کی رسم ادا کی۔ ڈرامے کے بعد دوسرے دن کا اختتام آل انڈیا مشاعرے پر ہوا۔ اس مشاعرے کی صدارت ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولس (مہاراشٹر) قیصر خالد نے فرمائی جبکہ ایڈووکیٹ نند کٹور بھتوڑا مہمان خصوصی اور بحیثیت سہیل مہمان اعزازی کے طور پر شریک رہے۔ نظامت کا فریضہ معروف شاعر

ممبئی ۶ فروری: (پریس ریلیز) اردو چینل، رٹس آف کانٹیننٹس فاؤنڈیشن اور شعبہ اردو ممبئی یونیورسٹی کے زیر اہتمام فیروز شاہ مہتا بھون کالینا ٹیمپس (ممبئی یونیورسٹی) میں چوتھے عالمی جشن اردو کا انعقاد نہایت تزک و احتشام سے کیا گیا۔ افتتاحی سیشن کی صدارت لیٹننٹ راء چوہان مہاراشٹر اوپن یونیورسٹی کے (ایس ایچ ایس ایس) کے ڈائریکٹر پروفیسر ناگارجن واڈیکر نے فرمائی۔ انھوں نے جشن اردو کا افتتاح بھی کیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر ناگارجن واڈیکر نے کہا کہ اردو ہندوستانی تہذیب کا ایک خوبصورت اظہار ہے، نیز یہ کہ ہندوستان کے لسانی مظہر نامے میں اردو کا کردار بہت اہم ہے۔ اردو زبان نہ صرف شمالی ہندوستان میں بلکہ جنوب میں بھی بڑے پیمانے پر بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ مہاراشٹر کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولس قیصر خالد نے موجودہ دور میں اردو کی شناخت اور ترویج و ترقی کے تعلق سے نہایت اہم نکات پیش کیے۔ ڈاکٹر قمر صدیقی نے مہمانان کا تعارف پیش کیا اور

मुक्त विद्यापीठाला ' लिगसी ऑफ लिटलेचर ' पुरस्कार

नाशिक : यशवंतराव चव्हाण महाराष्ट्र मुक्त विद्यापीठाच्या मानव्यविद्या व सामाजिकशास्त्रे विद्याशाखेस 'उर्दू चॅनल' संस्थेतर्फे मुंबई विद्यापीठ, मुंबई येथे झालेल्या 'जशन-ए-उर्दू' या तीन दिवसीय आंतरराष्ट्रीय उर्दू महोत्सवात 'लिगसी ऑफ लिटरेचर पुरस्कार-२०२६' ने सन्मानित करण्यात आले.

उर्दू भाषा आणि उर्दूतील गौरवशाली साहित्यिक परंपरेच्या प्रचार-प्रसार, संवर्धन आणि विकसनातील भरीव योगदानासाठी हा पुरस्कार प्रदान करण्यात आला. स्मृतीचिन्ह व मानपत्र स्वरूपातील हा पुरस्कार मानव्यविद्या व सामाजिकशास्त्रे विद्याशाखेचे संचालक प्रा. नागार्जुन वाडेकर यांनी मान्यवरांच्या हस्ते स्वीकारला. यावेळी व्यासपीठावर 'उर्दू चॅनल' चे संचालक डॉ. कमर सिद्दिकी, मुंबई विद्यापीठ उर्दू विभागप्रमुख डॉ. अब्दुल्ला इम्तियाज, जम्मू विद्यापीठ उर्दू विभागप्रमुख प्रा. शहाब मलिक, महाराष्ट्र राज्य उर्दू अकादमीचे सदस्य सचिव प्रा. कासीम इमाम यांची प्रमुख उपस्थिती होती. विद्यापीठाचे कुलगुरू प्रा. संजीव सोनवणे, व प्र-कुलगुरू प्रा. जोगेंद्रसिंह बिसेन यांच्यासह मान्यवरांनी या पुरस्काराबद्दल मुक्त विद्यापीठाच्या मानव्यविद्या व सामाजिकशास्त्रे विद्याशाखा संचालक व शैक्षणिक संयोजक, अधिकारी, कर्मचारी यांचे अभिनंदन केले आहे. यावेळी विद्यापीठातील डॉ. राशीद खान, डॉ. शाहीन शेख, डॉ. संजय खरात, डॉ. सुनील



गवांडे, डॉ. बाळासाहेब दिघे व डॉ. पन्नालाल धुर्वे आदी उपस्थित होते.

मुक्त विद्यापीठाच्या मानव्यविद्या व सामाजिकशास्त्रे विद्याशाखेतर्फे उर्दूमधील बी.ए. आणि एम.ए. शिक्षणक्रम उपलब्ध आहे. त्याअंतर्गत उर्दू भाषा व त्यातील विविध साहित्य प्रकारावर दर्जेदार पाठ्यपुस्तके निर्माण करून असंख्य विद्यार्थ्यांना उपलब्ध करून देण्यात आलेली आहेत. त्यामुळे उर्दू साहित्य परंपरेतील कित्येक नवतरुणांना प्रेरणा मिळाली. तसेच, उर्दू भाषिक-सांस्कृतिक परंपरेतील अनेक महत्वाच्या विषयांवर विद्याशाखेने सरकारी, गैर-सरकारी संस्थांसोबत राष्ट्रीय स्तरावर शैक्षणिक कार्यक्रमांचे आयोजन केले. अशा अनेकविध शैक्षणिक उपक्रमांद्वारे विद्याशाखेतर्फे उर्दू भाषा, संस्कृती आणि साहित्य यांच्या उत्थानासाठी मोलाचे योगदान देण्यात आले असल्याचे याप्रसंगी देण्यात आलेल्या पुरस्कार मानपत्रात नमूद करण्यात आले आहे.

Nashik Edition

Feb 07, 2026 Page No. 02

Powered by: erelego.com



उपलब्धि : साहित्यिक परंपरा के बचाव व विकास में अहम योगदान 'मुक्त' विद्यापीठ 'लिगेसी ऑफ लिटरेचर' अवॉर्ड

■ नाशिक, (सं.) यशवंतराव चव्हाण महाराष्ट्र ओपन यूनिवर्सिटी की फैकल्टी ऑफ ह्यूमैनिटीज एंड सोशल साइंसेज को 'लिगेसी ऑफ लिटरेचर अवॉर्ड-2026' से सम्मानित किया गया। यह अवॉर्ड 'उर्दू चैनल' ऑर्गनाइजेशन द्वारा मुंबई यूनिवर्सिटी में आयोजित तीन दिन के इंटरनेशनल उर्दू फेस्टिवल 'जश्न-ए-उर्दू' में दिया गया। यह अवॉर्ड उर्दू भाषा और उर्दू की शानदार साहित्यिक परंपरा के प्रमोशन, बचाव और विकास में अहम योगदान के लिए दिया गया।



यह अवॉर्ड एक मेमेटो और सर्टिफिकेट के रूप में फैकल्टी ऑफ ह्यूमैनिटीज एंड सोशल साइंसेज के डायरेक्टर प्रो. नागार्जुन वाडेकर ने खास मेहमानों के हाथों से लिया। इस मौके पर डॉ. कमर सिद्दीकी, मुंबई यूनिवर्सिटी के उर्दू डिपार्टमेंट हेड डॉ. अब्दुल्ला इम्तियाज, जम्मु यूनिवर्सिटी के उर्दू डिपार्टमेंट हेड प्रो. शहाब मलिक, महाराष्ट्र स्टेट उर्दू एकेडमी के मेबर सेक्रेटरी प्रो. कासिम इमाम चीफ गेस्ट थे। ओपन यूनिवर्सिटी की ह्यूमैनिटीज एंड सोशल साइंसेज

फैकल्टी उर्दू में B.A. और M.A. कोर्स करवाती है। इसके तहत, उर्दू भाषा और इसके अलग-अलग लिटरेरी फॉर्म पर अच्छी क्वालिटी की टेक्स्ट बुक बनाई गई है और कई स्टूडेंट्स को उपलब्ध कराई गई है। इससे उर्दू लिटरेरी ट्रेडिशन के कई युवाओं को प्रेरणा मिली है। साथ ही, फैकल्टी ने सरकारी और गैर-सरकारी

ऑर्गनाइजेशन के साथ मिलकर नेशनल लेवल पर उर्दू भाषाई-कल्चरल ट्रेडिशन के कई जरूरी टॉपिक पर एजुकेशनल प्रोग्राम ऑर्गनाइज किए हैं। यूनिवर्सिटी के वाइस चांसलर प्रो. संजीव सोनवणे और प्रो-वाइस-चांसलर प्रो. जोगेंद्रसिंह बिसेन समेत कई जाने-माने लोगों ने ओपन यूनिवर्सिटी की ह्यूमैनिटीज एंड सोशल साइंसेज फैकल्टी के डायरेक्टर और एकेडमिक कोऑर्डिनेटर, ऑफिसर और स्टाफ को इस अवार्ड के लिए बधाई दी है।



मुक्त विश्वविद्यालय को मिला 'लिगेसी ऑफ लिटरेचर' पुरस्कार



नाशिक । यशवंतराव चव्हाण महाराष्ट्र मुक्त विश्वविद्यालय के मानव्यविद्या एवं सामाजिक विज्ञान विद्याशाखा को 'उर्दू चैनल' संस्था की ओर से मुंबई विश्वविद्यालय में आयोजित अंतरराष्ट्रीय उर्दू महोत्सव 'जश-ए-उर्दू' में 'लिगेसी ऑफ लिटरेचर पुरस्कार-2026' से सम्मानित किया गया। उर्दू भाषा तथा उसकी गौरवशाली साहित्यिक परंपरा के प्रचार-प्रसार, संवर्धन और विकास में उल्लेखनीय योगदान के लिए यह पुरस्कार प्रदान किया गया। स्मृतिचिन्ह और सम्मानपत्रक स्वरूप यह पुरस्कार मानवविद्या एवं सामाजिक विज्ञान विद्याशाखा के संचालक प्रो. नागार्जुन वाडेकर ने मान्यवरों के हाथों स्वीकार किया। मंच पर डॉ. कमर सिद्दीकी, मुंबई विश्वविद्यालय उर्दू विभागाध्यक्ष डॉ. अब्दुल्ला इम्तियाज, जम्मू विश्वविद्यालय उर्दू विभागाध्यक्ष प्रो. शहाब मलिक तथा महाराष्ट्र राज्य उर्दू अकादमी के सदस्य सचिव प्रो. कासिम इमाम प्रमुख रूप से उपस्थित थे।

